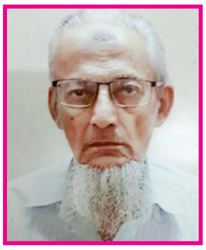

۳

حوصلے کی بلندی

محمد حسن فاروقی

پہلی بات : دنیا میں ہر قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ اچھے برے، صحت مند، معذور، خوشحال، مفلس وغیرہ۔ ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو خدا کی کسی نعمت سے محروم ہیں۔ خدا نے ان لوگوں کو ایسی ہمت، طاقت اور خودداری عطا کی ہے کہ وہ ان محرومیوں کے باوجود اپنی زندگی کو بہتر بنانے اور کامیابی کی منزل تک پہنچنے کی کوشش میں مصروف نظر آتے ہیں اور آخرکار کامیاب ہوتے ہیں۔ ذیل کی کہانی ایسے ہی ایک طالب علم کے حوصلے کی بلندی کو ظاہر کرتی ہے۔

جان پہچان : محمد حسن فاروقی ۲؍دسمبر ۱۹۴۱ء کو ایولہ (مہاراشٹر) میں پیدا ہوئے۔ مالیگاؤں میں درس و تدریس کے فرائض انجام دینے کے بعد سبکدوش ہوکر وہ بھیونڈی میں رہائش پذیر ہوگئے تھے۔ وہ 'بال بھارتی' اُردو لسانی کمیٹی، پونہ کے فعال رکن اور ایک عرصے تک تعلیمی رسالے 'آموزگار'، جلگاؤں کے نائب مدیر بھی رہے۔ تعلیمی موضوعات پر ان کے کئی مضامین شائع ہوچکے ہیں۔ 'تعلیمی منظرنامہ' اور 'میرے علمی و ادبی رہنما' ان کی تصانیف ہیں۔ ۹؍جولائی ۲۰۲۰ء کو مالیگاؤں میں ان کا انتقال ہوا۔

ہمارا اسکول دو منزلہ عمارت میں تھا۔ نچلی منزل پر پانچویں اور چھٹی جماعت کے دو ڈِویژن کے علاوہ پرنسپل صاحب کا آفس اور اسکول کا دفتر تھا۔ پہلی منزل پر ساتویں اور آٹھویں کے دو ڈِویژن اور سائنس کی تجربہ گاہ تھی۔ دوسری منزل پر نویں کے دو اور دسویں کے دو ڈِویژن، اساتذہ کا کمرہ اور کمپیوٹر لیب تھی۔

گرمی کی چھٹیوں کے بعد اسکول کھلا تو نئے بچوں کا داخلہ شروع ہوا۔ آٹھویں کلاس میں ایک ایسے بچے نے داخلہ لیا

جس کے پیروں پر پولیو کا اثر تھا۔ ایک پیر تو بالکل ہی ناکارہ تھا لیکن دوسرے پیر میں تھوڑی بہت قوت تھی مگر وہ بیساکھیوں کے بغیر چل نہیں سکتا تھا۔

ایک دن پرنسپل صاحب معائنے کے لیے زینہ چڑھ کر پہلی منزل پر آنے لگے۔ اُن کے سامنے وہی لڑکا بیساکھیوں کے سہارے نہایت تکلیف سے زینہ چڑھ رہا تھا۔ پرنسپل صاحب نے آفس میں آکر

چپراسی کو بلا کر اس سے کہا، ”جا کر دیکھو، اس معذور لڑکے نے کس کلاس میں داخلہ لیا ہے؟“ چپراسی نے آ کر بتایا کہ اس نے اسی سال آٹھویں (ب) میں داخلہ لیا ہے اور اس کا نام حامد ہے۔

پرنسپل صاحب نے آٹھویں (ب) اور پانچویں (ب) کے اساتذہ کو بلایا اور انھیں ہدایت دی کہ وہ اس سال اپنی کلاسوں کے کمرے آپس میں بدل لیں۔ کل سے آٹھویں (ب) کے طلبہ نچلی منزل پر چلے جائیں اور اُن کے کمرے میں پانچویں (ب) کے طلبہ بیٹھیں۔ ہر اسکول میں عام طور پر اس اصول کی پابندی کی جاتی ہے کہ اونچی جماعتیں اوپری منزل پر ہوتی ہیں لیکن ایک معذور بچے کی خاطر پرنسپل صاحب نے اس اُصول کو بدل دیا۔

ماسٹر صاحب کلاس میں آئے۔ انھوں نے حامد کو اپنے پاس بلایا اور اُس سے ہمدردی سے باتیں کیں۔ اس کے بعد طلبہ کو بتایا کہ ان کی کلاس کل سے نچلی منزل پر اُس کمرے میں بیٹھے گی جس میں اِس وقت پانچویں (ب) بیٹھا کرتی ہے۔ آٹھویں کلاس کے طلبہ کو یہ ہدایت کچھ اچھی نہیں لگی۔ ان میں سے کچھ کو ایسا لگا جیسے انھیں اچانک آٹھویں جماعت سے پانچویں جماعت میں بھیج دیا گیا ہو۔ کچھ لڑکوں نے حامد کی طرف اس طرح دیکھا جیسے کہہ رہے ہوں کہ یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے۔ ایک لڑکے نے اس سے کہہ بھی دیا کہ ”تمھیں زینہ چڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے اس لیے یہ حکم دیا گیا ہے۔“ حامد نے اس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔

درمیانی وقفے میں حامد نے پرنسپل صاحب کے نام ایک خط لکھا اور اپنے استاد کو دِکھایا۔ کلاس ٹیچر نے خط پڑھا، حامد کی طرف دیکھا اور پھر سوچ میں ڈوب گئے۔ وہ بڑی اُلجھن میں تھے کہ لڑکا اسکول میں نیا ہے۔ اسے پرنسپل صاحب کے مزاج کا بالکل اندازہ نہیں۔ پتا نہیں اس خط پر ان کا کیا ردِّ عمل ہوگا۔ پھر کچھ سوچ کر حامد کو کلاس میں بیٹھنے کے لیے کہا اور خود خط لے کر پرنسپل صاحب کے پاس چلے گئے۔

وقفہ ختم ہوا۔ استاد جماعت میں آئے تو انھوں نے بتایا کہ پرنسپل صاحب نے جماعت کو نچلی منزل پر لے جانے کا حکم واپس لے لیا ہے۔ ان کی بات ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ پرنسپل صاحب خود جماعت میں آ گئے۔ کچھ بچوں نے سوچا کہ اب حامد پر مصیبت آنے والی ہے۔ ہر ایک کے چہرے پر ایک سوالیہ نشان تھا۔ پرنسپل صاحب نے وہ خط حامد کو واپس کیا۔ خود کرسی پر بیٹھ گئے اور حامد سے کہا، ”تم خود یہ خط جماعت کے سامنے پڑھو تاکہ ان تمام کو بھی معلوم ہو کہ تم نے کیا لکھا ہے۔“ حامد نے خط پڑھنا شروع کیا۔

محترم پرنسپل صاحب، السلام علیکم!

میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ آپ نے میری معذوری کو دیکھتے ہوئے آٹھویں جماعت کو نچلی منزل پر لے جانے کا حکم دیا ہے اور اس طرح مجھے زینہ چڑھنے کی تکلیف سے بچانے کی کوشش کی۔ میں آپ کی اس ہمدردی کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں، کم ہے۔ لیکن آپ سے ایک گزارش ہے کہ آپ اپنے حکم پر نظرِ ثانی کریں تو مجھ پر احسان ہوگا۔

میں نہیں چاہتا کہ میری یہ معذوری مجھے عام لوگوں سے الگ کر دے۔ میں اپنی اس کمزوری کے ساتھ جینا چاہتا

ہوں، بالکل ان لوگوں کی طرح جو بیساکھیوں کے محتاج نہیں۔ میں جانتا ہوں کہ بیساکھیاں زندگی بھر میرا ساتھ نہیں چھوڑیں گی اس لیے میں نے انھیں اپنے جسم کا حصہ سمجھ لیا ہے۔ میں بڑے ادب کے ساتھ آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ بھی مجھے اس احساس کے بوجھ سے آزاد کردیں۔ یہ اسی وقت ممکن ہوگا جب مجھے ان کے ساتھ رہنے کی عادت پڑ جائے گی۔ مہربانی فرما کر مجھ پر رحم کھانے کی بجائے میری ہمت بڑھایئے تاکہ میں اس کمزوری کا ڈٹ کر مقابلہ کرسکوں۔ میں نے یہ خط لکھنے کی جسارت کی ہے، اس کی معافی چاہتا ہوں۔

آپ کا شاگرد

حامد

جماعت ہشتم (ب)

حامد خط ختم کر چکا تو پرنسپل صاحب کھڑے ہوگئے۔ تھوڑی دیر کے لیے وہ یہ بھول گئے کہ میں پرنسپل ہوں۔ انھوں نے تالی بجا کر حامد کی ستائش کی۔ اسی لمحے استاد کے ہاتھ بھی بے ساختہ تالی بجانے کے لیے حرکت میں آ گئے اور ساتھ ہی پوری جماعت تالیوں کے شور سے گونج اُٹھی۔ پرنسپل صاحب نے بڑے جذباتی انداز میں کہا، "حامد! میں تمھارے حوصلے اور ہمت کی داد دیتا ہوں۔" کلاس ٹیچر بھی آبدیدہ ہوگئے۔ پرنسپل صاحب نے کہا، "آٹھویں کلاس کے اس طالب علم کے بلند حوصلے سے میں بہت خوش ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ بچہ بہت ترقی کرے گا۔" اُنھوں نے حامد کے سر پر ہاتھ پھیرا، دعائیں دیں اور جماعت سے رُخصت ہوگئے۔

معانی واشارات

ناکارہ	-	جو کسی کام کا نہ ہو	Useless
معذور	-	اپاہج	Disabled
بیساکھی	-	وہ لکڑی جو لنگڑے آدمی بغل میں سہارے کے لیے لیتے ہیں	Crutches
محتاج	-	ضرورت مند	Needy
نظرِ ثانی کرنا	-	دوبارہ غور کرنا	Revise
درخواست	-	گزارش	Request
ڈٹ کر مقابلہ کرنا	-	پوری قوت سے لڑنا	Fight with full might
جسارت	-	ہمت	Daring
ستائش	-	تعریف	Appreciation
جذبات	-	جذبے کی جمع	Sentiments
آبدیدہ ہونا	-	آنکھوں میں آنسو آجانا	About to weep

مشق

❂ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

Answer in one sentence.

۱۔ حامد نے کس جماعت میں داخلہ لیا؟

۲۔ معائنے کے دوران پرنسپل صاحب نے کیا دیکھا؟

۳۔ پرنسپل صاحب نے اساتذہ کو کیا ہدایت دی؟

۴۔ ہر اسکول میں عام طور پر کس اُصول کی پابندی کی جاتی

ہے؟

۵۔ ماسٹر صاحب نے حامد سے ہمدردی کی باتیں کیوں کیں؟

۶۔ پرنسپل صاحب نے آٹھویں جماعت کو نچلی منزل پر لے جانے کا حکم کیوں واپس لے لیا؟

۷۔ پرنسپل صاحب نے حامد کی ستائش کس طرح کی؟

❂ 'جان پہچان' کی مدد سے شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web with the help of 'Jaan Pehchaan'.

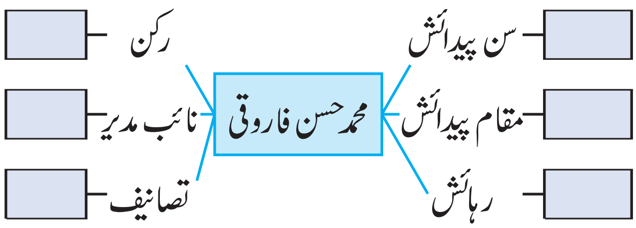

❂ مختصر جواب لکھیے۔ Answer in short.

۱۔ آٹھویں جماعت کو نچلی منزل پر لے آنے کی خبر سن کر جماعت کے طلبہ نے کیا ردّ عمل ظاہر کیا؟

۲۔ حامد نے پرنسپل صاحب کے نام خط میں کیا درخواست کی؟

❂ تفصیلی جواب لکھیے۔ Answer in detail.

اگر آپ کا کوئی ساتھی معذور ہو تو اُس کے ساتھ آپ کیا سلوک کریں گے؟

ذرا غور کیجیے۔ Think carefully

❂ حامد نے پرنسپل صاحب کو خط کیوں لکھا؟

کوشش کرکے دیکھیے۔ Try it

❂ سبق میں آئے ہوئے انگریزی الفاظ کے لیے اُردو الفاظ لکھیے۔

Translate the English words in Urdu that have been used in the lesson.

❂ سبق میں آئے کلاسوں کے نام رومن ہندسوں میں لکھو۔

Write the names of classes in Roman.

کلاس	پانچویں	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں
رومن						

❂ سبق پڑھ کر اسکول کی عمارت کے رواں خاکے میں مناسب جماعت اور کمروں کے نام لکھیے۔

Complete the school map by writing the names of respective classes and rooms.

.... دوسری منزل ....

.... پہلی منزل ....

.... نچلی منزل ....

ہمارا دو منزلہ اسکول

❂ سبق میں آئے ہوئے ان اُردو الفاظ کے لیے انگریزی الفاظ لکھیے۔

Translate the following in English.

نچلی منزل، پہلی منزل، دوسری منزل، تجربہ گاہ، اساتذہ کا کمرہ، چپراسی، درمیانی وقفہ۔

تلاش و جستجو Search

❂ الفاظ کی جمع لکھیے۔ Write plurals.

عمارت، دفتر، منزل، استاد، ہدایت، خط

زورِ قلم Power of writing

❂ آپ کے اسکول کے خاص ضرورت مند طلبہ کی سہولت کے لیے ریمپ اور گرِل لگانا ضروری ہے۔ اس کے لیے ہیڈ ماسٹر کے نام خط لکھیے۔

Write a letter to your headmaster requesting to build a ramp and erect grill for the students with special needs.

آیئے زبان سیکھیں
(Learning Language)

سابقے (Prefix)

ذیل کے جملوں کو پڑھ کر خط کشیدہ لفظوں پر غور کیجیے۔

۱۔ ایک پیر تو بالکل ہی ناکارہ تھا۔

۲۔ نالائق نوکر نے کام بگاڑ دیا۔

الفاظ 'ناکارہ' اور 'نالائق'

نا + کارہ

نا + لائق

کے ملنے سے بنے ہیں۔

دوسری مثالیں: ناسمجھ، ناممکن، ناپاک۔

۳۔ میں آپ کا بےحد شکرگزار ہوں۔

۴۔ استاد بھی بےساختہ تالی بجانے لگے۔

الفاظ 'بےحد' اور 'بےساختہ'

بے + حد

بے + ساختہ

کے ملنے سے بنے ہیں۔

دوسری مثالیں: بےوقوف، بےصبرا، بےحیا وغیرہ۔

ایسے الفاظ میں ان کے پہلے حصوں کو 'سابقہ' (Prefix) کہا جاتا ہے۔ نا، بے، با، اَن وغیرہ۔

اوپر دیے گئے سابقوں کے ساتھ دوسرے الفاظ ملا کر نئے الفاظ بنائیے۔

نا + ... = ...

بے + ... = ...

با + ... = ...

اَن + ... = ...

لفظوں کا کھیل Game of words

❂ ستون 'الف' کے سابقوں اور لاحقوں سے ستون 'ب' کے الفاظ کی جوڑیاں لگا کر نئے بامعنی الفاظ بنائیے۔

Match the preffixes and suffixes from first column and words from second column to frame new meaningful words.

ستون 'الف'	ستون 'ب'
گاہ، زن، بے، ہم	تعلیم، رہ، عید، ضرر، زبان، ضرورت، جماعت، خیمہ

بات سے بات چلے Let the ball roll

❂ آپ کے اسکول کے خاص ضرورت مند طلبہ کے لیے کیا سہولتیں فراہم کی جاسکتی ہیں؟ ساتھی طلبہ سے گفتگو کیجیے اور پیش درس میں تجویز پیش کیجیے۔

Discuss with your classmates the facilities that can be provided to the students with special needs in your school. Present your recommendations in assembly.

سرگرمی/منصوبہ (Activity/Project):

❂ اپنی اسکول لائبریری سے بچوں کے رسائل حاصل کرکے معلوماتی مضامین کا مطالعہ کیجیے۔

❂ مختلف اشتہارات کو دیکھ کر اپنے طور پر اشتہار بنانے کی کوشش کیجیے۔

NAIJD7